

## 2370- کسی فقیر کو ادائیگی کر کے سود سے چھٹکارا حاصل کرنا

سوال

کیا ہمارے لیے جائز ہے کہ بخوب کا سود کسی محتاج اور ضرورتمند شخص کو دے دیں؟

پسندیدہ جواب

اگر تو کوئی ایسا شخص ہے جو سودی لین دین کرتا تھا اور اب توبہ کرنے کے بعد سود کے ذریعہ حاصل کردہ مال سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا ہے تو اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے کسی فقیر کو دیا جاسکتا ہے، اور اسی طرح اگر بنک نے اس کے اکاؤنٹ میں سود کی کچھ رقم رکھ دی ہو تو اسے بھی فقیر کو دے دے، لیکن یہ صدقہ شمار نہیں ہو گا، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ پاکیزہ ہے اور پاکیزہ چیز ہی قبول فرماتا ہے۔

لیکن سودی لین دین کرتے رہنا جائز نہیں بلکہ یہ کبیر گناہ ہے، اور سود لینے والا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمن ہے، حتیٰ کہ اگر وہ فقراء کو دینے کے لیے بھی سود دیتا ہو۔

واللہ اعلم۔